

اُردو گلدستہ

آٹھویں جماعت کے لیے اردو کی معاون درسی کتاب



4815



نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

NATIONAL COUNCIL OF EDUCATIONAL RESEARCH AND TRAINING

Urdu Guldasta

Supplementary Reader for Class VIII

ISBN 978-81-7450-827-0

جملہ حقوق محفوظ

- ناشر کی پہلے سے اجازت حاصل کیے بغیر، اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ پیش کرنا، یا دوبارہ شائع کر کے ذریعے بازیافت کے سسٹم میں اس کو محفوظ کرنا یا برقیاتی، میکانیکی، فوٹو کاپنگ، ریکارڈنگ کے کسی بھی ذریعے سے اس کی تزیین کرنا منع ہے۔
- اس کتاب کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا جا رہا ہے کہ اسے ناشر کی اجازت کے بغیر، اس شکل کے علاوہ جس میں کہ یہ چھاپی گئی ہے یعنی، اس کی موجودہ جلد بندی اور سرورق میں تبدیلی کر کے، تجارت کے طور پر نہ تو مستعار دیا جاسکتا ہے، نہ دوبارہ فروخت کیا جاسکتا ہے، نہ کرایہ پر دیا جاسکتا ہے اور نہ ہی تلف کیا جاسکتا ہے۔
- کتاب کے صفحہ پر جو قیمت درج ہے وہ اس کتاب کی صحیح قیمت ہے۔ کوئی بھی نظر ثانی شدہ قیمت چاہے وہ برقی مہر کے ذریعے یا چھپی یا کسی اور ذریعے ظاہر کی جائے تو وہ غلط متصوّر ہوگی اور ناقابل قبول ہوگی۔

پہلا ایڈیشن

فروری 2008 ماگھ 1929

دیکر طباعت

دسمبر 2012 اکھن 1934

جون 2017 اشارہ 1939

فروری 2019 ماگھ 1940

PD 5H SPA

© نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ 2008

قیمت : ₹ 60.00

این سی ای آر ٹی کے پبلیکیشن ڈویژن کے دفاتر

این سی ای آر ٹی کیمنس

سری اروندو مارک

فون 110016 011-26562708

108,100 فٹ روڈ ہوسٹل کے کیرے ہیلی

ایکسٹینشن بناشکری III اسٹیج

فون 560085 080-26725740

نوجیون ٹرسٹ بھون

ڈاک گھر، نوجیون

فون 380014 079-27541446

سی ڈبلیو سی کیمنس

بہقابل ڈھانگل بس اسٹاپ، پانی ہائی

فون 700114 033-25530454

سی ڈبلیو سی کامپلیکس

مالی گاؤں

فون 781021 0361-2674869

گواہانی

اشاعتی ٹیم

ہیڈ، پبلیکیشن ڈویژن : محمد سراج انور

چیف ایڈیٹر : شویتا پٹل

چیف پروڈکشن آفیسر : ارون چتکارا

چیف بزنس منیجر : ابیناش گلو

ایڈیٹر : سید پرویز احمد

پروڈکشن اسسٹنٹ : اوم پرکاش

سرورق اور آرٹ

وی۔ منیشا

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سکرپٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ،

شری اروندو مارگ، نئی دہلی نے اپنا پرنٹ و گرافکس پرائیویٹ

لمیٹیڈ، 347-K، ادیوگ کیندر ایکسٹینشن-II، سیکٹر III، نوڈا،

ہیڈ (یو پی) 201306 میں چھپوا کر پبلیکیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

پیش لفظ

’قومی درسیات کا خاکہ—2005‘ میں سفارش کی گئی ہے کہ بچوں کی اسکول کی زندگی، ان کی باہر کی زندگی سے ہم آہنگ ہونی چاہیے۔ یہ زاویہ نظر، کتابی علم کی اس روایت کی نفی کرتا ہے جس کے باعث آج تک ہمارے نظام میں گھر اور سماج کے درمیان فاصلے حائل ہیں۔ نئے قومی درسیات کے خاکے پر مبنی نصاب اور درسی کتابیں اسی بنیادی خیال پر عمل آوری کی ایک کوشش ہے۔ اس کوشش میں مختلف مضامین کو ایک دوسرے سے الگ رکھنے اور رٹ کر پڑھنے کے طریقہ کار کی حوصلہ شکنی بھی شامل ہے۔ ہمیں امید ہے کہ ان اقدامات سے قومی تعلیمی پالیسی 1986 میں مذکور ’تعلیم کے طفل مرکوز نظام‘ کی طرف مزید پیش رفت ہوگی۔

اس کوشش کی کامیابی کا انحصار اس پر ہے کہ سبھی اسکولوں کے پرنسپل اور اساتذہ بچوں میں اپنے تاثرات خود ظاہر کرنے اور ذہنی سرگرمیوں اور سوالوں کے ذریعے سیکھنے کی ہمت افزائی کریں۔ ہمیں یہ ضرور تسلیم کرنا چاہیے کہ بچوں کو اگر موقع، وقت اور آزادی دی جائے تو وہ بڑوں سے حاصل شدہ معلومات سے وابستہ ہو کر، نئی معلومات مرتب کرتے ہیں۔ آموزش کے دوسرے ذرائع اور محل وقوع کو نظر انداز کرنے کے بنیادی اسباب میں سے ایک اہم سبب مجوزہ درسی کتاب کو امتحان کے لیے واحد ذریعہ بنانا ہے۔ بچوں کے اندر تخلیقی صلاحیت اور پیش قدمی کے رجحان کو فروغ دینا اسی وقت ممکن ہے جب ہم آموزشی عمل میں بچوں کو بحیثیت شریک کار قبول کریں اور ان سے اسی طرح پیش آئیں۔ انھیں محض مقررہ معلومات کا پابند نہ سمجھیں۔

یہ مقاصد اسکول کے معمولات اور طریقہ کار میں معقول تبدیلی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ روزمرہ نظام الاوقات (Time-Table) میں لچیل پن اُسی قدر ضروری ہے جتنی کہ سالانہ کیلینڈر کے نفاذ میں سخت محنت کی تاکہ مطلوبہ ایام کو حقیقتاً تدریس کے لیے وقف کیا جاسکے۔ تدریس اور انداز قدر کے طریقوں سے بھی اس امر کا تعین ہوگا کہ یہ درسی کتاب، بچوں میں ذہنی تناؤ اور اکتاہٹ کا ذریعہ بننے کے بجائے ان کی اسکولی زندگی کو خوش گوار بنانے میں کس حد تک مؤثر ثابت ہوتی ہے۔ نصابی بوجھ کے مسئلہ کو حل کرنے کے لیے نصاب سازوں نے مختلف سطحوں پر معلومات کی تشکیل نو اور اسے نیا رخ دینے کی غرض سے بچوں کی

نفسیات اور تدریس کے لیے دستیاب وقت پر زیادہ سنجیدگی کے ساتھ توجہ دی ہے۔ اس مخلصانہ کوشش کو مزید بہتر بنانے کے لیے یہ درسی کتاب سوچنے اور محسوس کرنے کی تربیت، چھوٹے گروپوں میں بحث و مباحثہ کرنے اور عملاً انجام دی جانے والی سرگرمیوں کو زیادہ اولیت دیتی ہے۔

این سی ای آر ٹی اس کتاب کے لیے تشکیل دی جانے والی ” کمیٹی برائے درسی کتاب“ کی مخلصانہ کوششوں کی شکر گزار ہے۔ کونسل زبانوں کی مشاورتی کمیٹی برائے زبان کے چیئرمین پروفیسر نامور سنگھ اور اس کتاب کے خصوصی صلاح کار پروفیسر شمیم حنفی کی ممنون ہے۔ اس درسی کتاب کی تیاری میں جن اساتذہ نے حصہ لیا، ہم ان کے متعلقہ اداروں کے بھی شکر گزار ہیں۔ ہم ان سبھی اداروں اور تنظیموں کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے اپنے وسائل، مآخذ اور عملے کی فراہمی میں فراخ دلی کا ثبوت دیا۔ ہم وزارت برائے فروغ انسانی وسائل، حکومت ہند کے شعبے برائے ثانوی اور اعلیٰ ثانوی تعلیم کی جانب سے پروفیسر مرناں مری اور پروفیسر جی۔ پی۔ دیش پانڈے کی سربراہی میں تشکیل شدہ نگراں کمیٹی (مانیٹرنگ کمیٹی) کے اراکین کا بھی خصوصی شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے اپنا قیمتی وقت اور تعاون ہمیں دیا۔ باضابطہ اصلاح اور اپنی اشاعت کے معیار کو مسلسل بہتر بنانے کے مقصد کی پابند ایک تنظیم کے طور پر این سی ای آر ٹی تمام مشوروں اور آرا کا خیر مقدم کرتی ہے تاکہ کتاب کو مزید غور و فکر کے بعد اور زیادہ کارآمد اور بامعنی بنایا جاسکے۔

ڈائریکٹر

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

نئی دہلی

30 نومبر 2007

اس کتاب کے بارے میں

کونسل کے ذریعے پیش کی جانے والے یہ نئی معاون درسی کتاب 'اردو گلدستہ' آٹھویں جماعت کے طالب علموں کے لیے تیار کی گئی ہے۔ سفر نامے، انشائیے اور ایک کہانی پر مشتمل اس کتاب میں نو اسباق شامل کیے گئے ہیں۔ طالب علموں کی ذہنی سطح اور ضرورت کے مطابق آسان اور دلچسپ فن پاروں کا انتخاب کیا گیا ہے۔ مقصد یہ ہے کہ انھیں پڑھ کر طالب علموں میں غور و فکر کی عادت پیدا ہو اور وہ آزادانہ طور پر اپنے خیالات کا اظہار بھی کر سکیں۔ ہر سبق کے آخر میں سوالات بھی پیش کیے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ ہر مصنف کے بارے میں مختصر حالات زندگی بھی شامل کیے گئے ہیں۔

اس خیال سے کہ طلباء پر نصاب کا بوجھ زیادہ نہ ہو، کتاب کی ضخامت کم رکھی گئی ہے۔ کتاب کی تیاری کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دی گئی جو اردو اساتذہ، ماہرین اور ایک خصوصی صلاح کار پر مشتمل تھی۔ ان سبھی کے اشتراک و تعاون سے اس کتاب کو آخری شکل دی گئی ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ مطلوبہ معیار کے مطابق طلباء صحیح اردو سیکھ سکیں گے اور اپنے ادب سے بھی روشناس ہو سکیں گے۔ یہی نہیں بلکہ وہ اردو کی بعض دوسری کتابوں کا مطالعہ کرنے میں بھی دلچسپی لیں گے۔

اردو اساتذہ سے درخواست ہے کہ وہ اس کتاب سے متعلق اپنے عملی اور تدریسی تجربات کی روشنی میں ہمیں اپنے مشوروں سے نوازیں تاکہ آئندہ اس کتاب کو مزید بہتر بنایا جاسکے۔

کمپٹی برائے درسی کتاب

چیرمین، مشاورتی کمیٹی برائے زبان

نامور سنگھ، پروفیسر ایمرٹس، جواہر لال نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

خصوصی صلاح کار

شمیم حنفی، ریٹائرڈ پروفیسر، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

چیف کوآرڈینیٹر

رام جنم شرما، سابق پروفیسر اور ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان لینگویجز، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، نئی دہلی

اراکین

احمد محفوظ، سینئر لیکچرر، شعبہ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

خالد اشرف، ریڈر، شعبہ اردو، کروڑی مل کالج، دہلی یونیورسٹی، دہلی

خالد جاوید، لیکچرر، شعبہ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

خالد محمود، ریڈر، شعبہ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

زبیدہ حبیب، ریڈر، ٹی ٹی آئی کالج، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

مجتبیٰ حسین، ریٹائرڈ ایڈیٹر، این سی ای آر ٹی، مافار تیکنیسی، اے سی گارڈ، حیدرآباد، آندھرا پردیش

محمد عارف عثمانی، ٹی جی ٹی اردو، اینگلو عربک سینئر سیکنڈری اسکول، اجمیری گیٹ، دہلی

مسرت جہاں، سینئر لیکچرر، سیکنڈری ٹریننگ کالج، مہاپالیکا روڈ، ممبئی، مہاراشٹر
 سلیم اختر، ٹی جی ٹی اردو، جامعہ سینئر سیکنڈری اسکول، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی
 ذکی طارق، ڈسٹرکٹ کو آرڈی نیٹر، ڈسٹرکٹ لٹریسی مشن، وکاس بھون کلکتہ ریٹ، راج نگر، غازی آباد، اتر پردیش

ممبر کوآرڈینیٹر

چمن آرا خاں، ایسوسی ایٹ پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اینڈ لیٹنگ، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، نئی دہلی

اظہارِ تشکر

اس کتاب میں جن مصنفین کے سفرنامے اور انشائیے شامل ہیں کونسل ان سبھی کی شکرگزار ہے۔ اس کتاب کی تیاری کے لیے کونسل کا پی ایڈیٹر ڈاکٹر ارشاد نیئر، پروف ریڈرس عظیم الدین، اسسٹنٹ ایڈیٹر محمد اکبر اور حسن البنا، ڈی ٹی پی آپریٹرز شائلہ فاطمہ، فلاح الدین فلاحی، محمد وزیر عالم اور زکس اسلام اور کمپیوٹر اسٹیشن انچارج پرس رام کوشک کی تہہ دل سے شکرگزار ہے۔

ترتیب

iii

v

پیش لفظ

اس کتاب کے بارے میں

- | | | |
|----|-------------------------------------|-------------------------------------|
| 1 | جونا تھن سوئفٹ: ترجمہ احمد خاں خلیل | 1. لئی پٹ کا سفر |
| 7 | صالحہ عابد حسین | 2. ہندستان جنتِ نشان |
| 13 | (الف لیلہ سے) | 3. سندباد جہازی کا دوسرا سفر |
| 20 | کنہیا لال کپور | 4. مجھے میرے بزرگوں سے بچاؤ |
| 25 | ابن انشا | 5. چند مناظرِ قدرت |
| 32 | ادارہ | 6. اردو کا ایک انوکھا ادیب ابنِ صفی |
| 35 | رسکن بوٹڈ | 7. دادی کا شاندار باورچی خانہ |
| 43 | بچندری پال | 8. ایوریسٹ کی فتح |
| 49 | پروفیسر محمد مجیب | 9. دُنیا کی کہانی |

گاندھی جی کا طلسم

میں تمہیں ایک طلسم دیتا ہوں۔ جب بھی تم شک و شبہ میں مبتلا ہو جاؤ یا تمہارا نفس تم پر حاوی ہونے لگے تو اس تجربہ کو آزمائو:

جو سب سے غریب اور کمزور آدمی تم نے دیکھا ہو اُس کی شکل یاد کرو اور اپنے آپ سے پوچھو کہ جو قدم اُٹھانے کے بارے میں تم سوچ رہے ہو وہ اُس آدمی کے لیے کتنا مفید ہوگا۔ کیا اس سے اُسے کچھ فائدہ پہنچے گا؟ کیا اس سے وہ اپنی زندگی اور مقدر پر کچھ قابو پا سکے گا؟ دوسرے لفظوں میں کیا اس سے اُن کروڑوں لوگوں کو سورج مل سکے گا جن کے پیٹ بھوکے اور رُوحیں بے چین ہیں۔

تب تم دیکھو گے کہ تمہارا شبہ مٹ رہا ہے اور نفس زائل ہو رہا ہے۔

و.ک. بھٹنکر